

”میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہے اور بیت سی رو تپیں ظاہر  
کی ہیں اور میں نے نبیوں کے وسیلے بیت سی تشبیہیں دکھائیں“  
(ہو سلع ۱۲)

BIBLE METAPHORS.

# بائبل کے مجازی الفاظ

اور

اُن کا مطلب

مرتبہ

ریورنڈ قاضی خیر اللہ صاحب

پرنسپل بشپ لیفرائے ٹریننگ سکول کلارک آباد

جسے

ایم۔ کے۔ خان۔ مہاں سنگھ باغ لاہور نے شائع کیا

۱۹۲۶

قیمت ۱/-

طبع اول ۱۰۰۰

## کتاب مناظرہ

ازالہ مآوہ۔ دلائل سائنس اور ایمان فتنہ و منطق کے آریہ سماج کے پائیدار و نبیوی عقیدہ قیامت دار قیامت آدمہ کے ایسی دندان شکن تردید ہے کہ آریہ سماج جواب سے اب ہمہ جزیبہ قیمت اور ہائی۔

انسان کامل۔ اہل اسلام کی مسلمہ کتب سے ثابت کیا ہے کہ سوائے یسوع مسیح کے اور کوئی انسان مکمل جامع و انسان کامل نہیں ہے۔ قیمت ۹ پائی۔

ہبوط نسل انسانی۔ بائبل، قرآن اور احادیث صحیحہ سے حضرت آدم سے گناہ سرور ہوئے۔ سزا پانے اور اس سزا میں تمام بنی آدم کی غنولیت کو ثابت کیا ہے قیمت ۱۲

تصحیف التوریت۔ قرآن شریف کو چھاپان کر کوئی شخص یہ نہیں کہ سکتا کہ تورات و انجیل بدل گئی ہیں، یا بدل جاسکتی ہیں اور نبوت میں قرآن۔ احادیث اور میرا مدہ علمائے مسلمین کی شہادت پیش کی ہیں معہ حیدر قیمت ۵۔

ضمیمہ تصحیف التوریت۔ بائبل مذہب کے بانی کا تصنیف اور احمدی علماء کی تحریروں سے بائبل کا غیر محض ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۹ پائی۔

اشارات التثلیث فی التوحید۔ اس رسالہ میں مشہور مناظرہ جناب ماہری عبدالحی صاحب قاری خانہ یانے وحدت محضہ کی تردید فلسفہ منطق اور اپنی کلام سے کیا ہے۔ اور ساتھ ہی حقیقی توحید کو ثابت کیا ہے۔ قیمت ۴۔

کیفیت مباحثہ سیالکوٹ۔ اس رسالہ سے معلوم ہوگا کہ کسی مسیحی کی مشکل دیکھ کر احمدی کیوں بھاگ جاتے ہیں۔ مزار غلام احمد صاحب کے ۴۰ وعادی مع حواجات و درج کر کے احمدیہ کی حقیقت معلوم دی ہے۔ احمدی بالکل خاموش ہیں۔ قیمت ۱۰۔

## کلام اللہ کے مجازی فقرے

”میں نے نبیوں کے وسیلے بہت سی تشبیہیں دکھائیں“

کلام اللہ کے الفاوہ کرنے والوں کو عین نوشتوں سے تورا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے انشاء ضرور ہے کہ وہ خدائے قادر کے اندر چھپا ہوا اظہار کو دعا اور برے غور کے ساتھ ملاحظہ کریں۔ تعلیم کے لئے یہ طرز اختیار کرنے سے خدا تعالیٰ کی بڑی توفیق ہی نوع انسانی کی طرف ظاہر ہوتی ہے۔ خصوصاً زمانہ ماضی میں جبکہ تقابلی عبادت الفاظ کی کمی کے سبب سے نہایت ضرورتی کام میں لائی گئی لیکن رفتہ رفتہ علم و ہنر و شائستگی کی ترقی کے ساتھ ساتھ الفاظ کی کثرت بھی ہوئی گئی جس پر بھی ترقی کے بل و ترقی درجہ میں ہر ایک زبان میں مجازی عبارت پائی جاتی ہے۔ مثلاً دنیا پر کوئی ایسا نوشتہ و نسخہ موجود نہیں جس کے اندر کچھ نہ کچھ مجازی عبارت اور الفاظ نہ ہوں۔ اور بلاشبہ انہی سے تصانیف کی اعلیٰ خوبصورتی ہوتی ہے۔

کتاب مقدس خصوصاً عہد عتیق کے فقرات زیادہ تشبیہی ہیں اور اس کی قدا کے سوا ایسی تشبیہی عبارت کے کام میں لانے کے دو خاص سبب ٹھہرائے گئے ہیں اول یہ کہ بائبل یگانہ پیشیا جہاں پر یہ صحت نسبت تحریر میں آئے شاعرانہ طبیعت رکھنے اور گرم اور زرخیز ملک میں سکونت پزیر تھے۔ اور ایسی خوشنما چیزیں ان کو چاروں طرف سے ٹھہرتے ہوئے تھیں کہ وہ ان خود تشبیہی عبارت اور الفاظ کے اختراع اور استعمال کرنے سے شادان و فرحان ہوتے تھے۔ دوم یہ کہ عہد عتیق کی عہد تشبیہی بیان کی پیشی کے ساتھ ڈاکٹر آرمی میٹر صاحب کی تصنیف سے لیا گیا۔ مؤلف ۶۔



کئی گتہ عربی نظم میں ہیں جن میں مصنف اپنے خیالات کو تشبیہ اور استعاروں سے ظاہر کرتے ہیں چنانچہ حضرت موسیٰ حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت یحییٰ اور دیگر صلح شاعروں کے میان میں مجازی عبارتیں اور الفاظ بکثرت موجود ہیں۔ ہر جہان کی نصائب و فتنیں عبارت سے ایسی آراستہ و پیراستہ ہیں کہ پڑھنے والوں کے دلوں پر فوراً نقش کاغذ ہو جاتی ہیں۔ لیکن ان کی خوبی اور غرض کی قدر جاننے کے لئے اس ملک کا جس میں یہ الہامی شاعر رہا ہوئے اور اس کے باشندوں کی خاصیت اور اس کی زبان کے خاصوں کا دلچسپی حاصل رکھنا اور اس ضرورت کے بعد جب یہ خصوصاً ہمارے ممالک کے مواعظ اور تائیل کی عبارت بہت چھڑی ہے بعض فقرات لفظی معنیوں پر زور دیکر حقیقت اور اصلیت سے دور جا پڑے۔ اور بہت سے یہود اور لاطینی خیالوں کے جال میں پھنس گئے۔ چنانچہ ہم اپنے خداوند کے بعض حکموں کو بطور نمونہ کے پیش کرتے ہیں جن کے لفظی معنی لینا فی الحقیقت صداقت کا خون کرتا ہے۔ مثلاً ہمارے آقا و امام نے میر و میں باو شاہ کی نسبت فرمایا کہ حاکم اس لوٹری سے کہہ دو۔ (تیسرا) اس مقام پر ہر ایک پڑھنے والا فوراً سمجھ گیا کہ اس نے لومڑی سے جو مکاری و قیاری میں ضرب النعل ہے نسبت دیکر شاؤ مذکور کی مکاری اور میر جی کو حشت اندام کر دیا۔ پھر ہمارے بھتی نے یہ دیوں سے فرمایا میں ہوں وہ زندہ روئی جو آسمان سے آتری۔ اگر کوئی اس روئی میں سے کھائے تو ایک زندہ رہیگا۔ بلکہ جو روئی میں جہان کی زندگی کے لئے وہ لنگا وہ میرا گوشت ہے۔ (چوتھا)۔ مگر ان نفس پرست یہودیوں نے اس کے کلام کے لفظی معنی دیکر کہا کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیوں کھائے گوشت دینے سے یہ کہہ کہ وہ اپنی جان تمام نسل انسانی کے کو شمع کی مراد اپنے گوشت دینے سے یہ کہہ کہ وہ اپنی جان تمام نسل انسانی کے

لئے تقدیر دینگا۔

جب ہمارے خداوند نے عشاء ربانی کو مقرر کیا تو اس نے روئی کی اہمیت کہا یہ میرا بدن ہے اور انگوڑی اس کے حق میں کہ یہ میرا خون ہے۔ (پہلا)۔ لیکن ہمارے ہمارے بعض بزرگوں نے اس عبارت کو لفظی طور پر لیکر اس سے ایسی غلط تعلیم نکالی جو کلام مجید اور عقل کے بالکل تقیض اور خلاف ہے۔ یہ صاف ہے کہ اس سے ہمارے شفیق کی وجہ تک کفہ نہ ہوئے تھے یہ مراد تھی کہ یہ میری موت کی قربانی کی اور ان ہمیشہ بہا فوائد کی جو اس سے تمام مومنین کو حاصل ہوئے ہیں ایک ایسی یاد گاری ہے۔ (دوبارہ کرو۔ اسی طرح)۔

ہمیں طوالت نہ پڑے۔ ورنہ عید عقیقہ و عید کیلئے تقیضی فقرے جو بکثرت

پیش کرتے۔ تاہم بطور نمونہ چند ایک کے حوالے دیں میں نقل کرتے ہیں۔

پہلا ۱۰۰ میں ۳۰ قالیوں سے مراد ۳۰ دن ہیں۔

پہلا ۱۰۰ میں ۱۰۰ گائے سے مقصد ۱۰ سال ہیں۔

واپس ۱۰۰ میں ۱۰۰ سیگ سے مطلب ۱۰ بادشاہ ہیں۔

مٹی ۱۰۰ میں بھیت سے مراد دنیا ہے۔

یوحنا ۱۰ میں دروازہ سے مراد خداوند مسیح ہے جو خدا کی قربت حاصل کرنے کا

حقیقی وسیلہ ہے۔

یوحنا ۱۰ میں جو والے سے مراد ہے کہ مسیح حقیقی محافظ اور رازقی ہے۔

یوحنا ۱۰ میں انگوڑی کے حقیقی درخت سے مراد ہے کہ خداوند مسیح وہ

حقیقی وسیلہ ہے جس کے ذریعے ہر ایک گنہگار کو روحانی غذا ملتی ہے۔

مکاشفہ ۱۰ میں ۱۰ ستاروں۔ یہ چار اعدائوں اور فرشتوں سے مراد سات

تکلیفیں ہیں۔

اب ہم اس سے پیشتر کہ کتاب مقدس کے مجازی الفاظ کی تشریح کریں یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ کلام اللہ میں کس قسم کے استعارات و تشبیہات وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

(۱) استعارہ۔ وہ عبارت ہے جس میں وہ چیزوں کی مشابہت پائی جاتی ہے مثلاً "زبان کو لگام دینا" یعقوب علیہ السلام کو گوشت کھانے والی (استغناء) اور پیر سے دانہ صرف پیرا ہونا (یوحنا ۳: ۳۵)۔

(۲) تشبیہ۔ مثال طور یہ جیسے ہمارے نبی کی گفتگو اپنے گوشت کھانے کی بابت (یوحنا ۳: ۳۵)۔

(۳) تشبیل۔ وہی یا اخلاقی تعلیم کے لئے ایک خیالی ذکر ہے جیسا بولنے والا "دستی ۳۰ باب"۔ "دس کناریاں" دستی ۲۵ باب "جیسے عیسا کو بیچنے والے"۔

(۴) منسل۔ ایک مختصر فقرہ ہے جو عموماً نئی آدم کی عادات پر تصور کرنے سے پایا جاتا ہے۔ منسل میں اختصار اور ربط انت ضروری بات ہے (اشنا ۱۰: ۱۰)۔

(۵) کنایہ۔ ایسی مجازی عبارت ہے کہ جس میں ایک لفظ دوسرے کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے جیسے لوقا ۲۲: ۲۷ میں لکھا ہے کہ ان کے پاس کوئی اور انبیاء تو ہیں، اس سے ان کی کتابیں قرآن کی ذات مراد ہیں۔

(۶) مجازی عقلی۔ وہ عبارت ہے جس سے صفت یا اشیاء کو جلد اور ذی روح سمجھانے میں جیسے فرمودہ ۱۰: ۱۰ میں مسطور ہے "تکلم اور صداقت ملی ہوئی ہیں"۔ اسی اور سلاستی نے ایک دوسرے سے جو ملایا ہے۔

(۷) ذکر جزا اور وہ کل۔ ایسی عبارت ہے جس میں جزو سے تمام جزا اور کل چیز سے جزو مراد ہو۔ جیسا کہ سیدنا ۱۰: ۱۰ میں "ساری سمیرین" سے مراد یہود اور اسرائیل کا ایک حصہ ہے۔ اسی طرح لوقا ۱۰: ۱۰ میں "ساری دنیا کے

لوگوں اور اعمال ۲۴: ۲۴ میں "دنیا کے سب یہودیوں" کا ذکر ہے یہاں پر "ساری دنیا سے" روحی سلطنت یا اس کے چند جزو مراد ہیں۔

(۸) مجازی تلمیح۔ ایک مجازی عبارت ہے جس میں کہنے والے کی مراد عقلی معنی کے خلاف پائی جاتی ہے (ابن مبرا ۱۰: ۱۰)۔

(۹) مبالغہ۔ وہ عبارت ہے جس میں ایک چیز کو حقیقت حال کی نسبت بزرگتر یا کمتر ٹھہرائیں (گنتی ۱۰: ۱۰)۔

## کلام اللہ کے مجازی الفاظ

اہل دیون۔ (دیوانی، بلاکٹ) ان الفاظ سے مراد وہ ظالم حکام ہیں جنہوں نے اپنی قوم۔ (دیوانی) بلاک کتھ اہل کے زمانہ میں مسیحی کلیسیا کو اپنا دی (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آری۔ بل۔ خدا کا شیر یا خدا کی قریا نگاہ مراد یہوشلر (سیدنا ۱۰: ۱۰)۔

آشوب۔ (۱) خطرہ (فرمودہ ۱۰: ۱۰)۔ (۲) اہلیس (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آزاد اور بالی۔ مصر مصر کا بادشاہ (سیدنا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان۔ (۱) خدا (دانیل ۱۰: ۱۰)۔ (۲) مٹی (لوقا ۱۰: ۱۰)۔ (۳) مٹی (لوقا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۴) کلیسیا سے مراد ہے (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۵) خدا کے غضب کا نزول (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۶) خدا کی رحمت و محبت کا اظہار (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۷) خدا کے غضب کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۸) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۹) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۰) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۱) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۲) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۳) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۴) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔

آسمان (دکا ۱۰: ۱۰)۔ (۱۵) خدا کی رحمت کا ظاہر (دکا ۱۰: ۱۰)۔





[illegible]

پیارے نجات کا اٹھنا۔ خدا کی رحمتوں کے لئے شکر کرنا (مزمور ۱۱۲)۔  
 پیرا کلیشاس۔ (۱) ذرا غلط، مدگار۔ شفیع۔ (۲) کس (۱) روح القدس (۲) یوحنا (۳)۔ (۴)۔  
 خداوند یسوع مسیح (۱) یوحنا (۲)۔  
 بارکی۔ (۱) مصیبت تجا ہی (۲) (۳)۔ (۴)۔ (۵)۔ (۶)۔ (۷)۔ (۸)۔ (۹)۔ (۱۰)۔ (۱۱)۔ (۱۲)۔ (۱۳)۔  
 تارکی حرج اور ستاروں کی۔ انقلاب۔ (۱) تری دیے انتظامی (۲)۔  
 انگن۔ (۱)۔ (۲)۔ (۳)۔ (۴)۔ (۵)۔ (۶)۔ (۷)۔ (۸)۔ (۹)۔ (۱۰)۔ (۱۱)۔ (۱۲)۔ (۱۳)۔ (۱۴)۔ (۱۵)۔ (۱۶)۔ (۱۷)۔ (۱۸)۔ (۱۹)۔ (۲۰)۔ (۲۱)۔ (۲۲)۔ (۲۳)۔ (۲۴)۔ (۲۵)۔ (۲۶)۔ (۲۷)۔ (۲۸)۔ (۲۹)۔ (۳۰)۔ (۳۱)۔ (۳۲)۔ (۳۳)۔ (۳۴)۔ (۳۵)۔ (۳۶)۔ (۳۷)۔ (۳۸)۔ (۳۹)۔ (۴۰)۔ (۴۱)۔ (۴۲)۔ (۴۳)۔ (۴۴)۔ (۴۵)۔ (۴۶)۔ (۴۷)۔ (۴۸)۔ (۴۹)۔ (۵۰)۔ (۵۱)۔ (۵۲)۔ (۵۳)۔ (۵۴)۔ (۵۵)۔ (۵۶)۔ (۵۷)۔ (۵۸)۔ (۵۹)۔ (۶۰)۔ (۶۱)۔ (۶۲)۔ (۶۳)۔ (۶۴)۔ (۶۵)۔ (۶۶)۔ (۶۷)۔ (۶۸)۔ (۶۹)۔ (۷۰)۔ (۷۱)۔ (۷۲)۔ (۷۳)۔ (۷۴)۔ (۷۵)۔ (۷۶)۔ (۷۷)۔ (۷۸)۔ (۷۹)۔ (۸۰)۔ (۸۱)۔ (۸۲)۔ (۸۳)۔ (۸۴)۔ (۸۵)۔ (۸۶)۔ (۸۷)۔ (۸۸)۔ (۸۹)۔ (۹۰)۔ (۹۱)۔ (۹۲)۔ (۹۳)۔ (۹۴)۔ (۹۵)۔ (۹۶)۔ (۹۷)۔ (۹۸)۔ (۹۹)۔ (۱۰۰)۔ (۱۰۱)۔ (۱۰۲)۔ (۱۰۳)۔ (۱۰۴)۔ (۱۰۵)۔ (۱۰۶)۔ (۱۰۷)۔ (۱۰۸)۔ (۱۰۹)۔ (۱۱۰)۔ (۱۱۱)۔ (۱۱۲)۔ (۱۱۳)۔ (۱۱۴)۔ (۱۱۵)۔ (۱۱۶)۔ (۱۱۷)۔ (۱۱۸)۔ (۱۱۹)۔ (۱۲۰)۔ (۱۲۱)۔ (۱۲۲)۔ (۱۲۳)۔ (۱۲۴)۔ (۱۲۵)۔ (۱۲۶)۔ (۱۲۷)۔ (۱۲۸)۔ (۱۲۹)۔ (۱۳۰)۔ (۱۳۱)۔ (۱۳۲)۔ (۱۳۳)۔ (۱۳۴)۔ (۱۳۵)۔ (۱۳۶)۔ (۱۳۷)۔ (۱۳۸)۔ (۱۳۹)۔ (۱۴۰)۔ (۱۴۱)۔ (۱۴۲)۔ (۱۴۳)۔ (۱۴۴)۔ (۱۴۵)۔ (۱۴۶)۔ (۱۴۷)۔ (۱۴۸)۔ (۱۴۹)۔ (۱۵۰)۔ (۱۵۱)۔ (۱۵۲)۔ (۱۵۳)۔ (۱۵۴)۔ (۱۵۵)۔ (۱۵۶)۔ (۱۵۷)۔ (۱۵۸)۔ (۱۵۹)۔ (۱۶۰)۔ (۱۶۱)۔ (۱۶۲)۔ (۱۶۳)۔ (۱۶۴)۔ (۱۶۵)۔ (۱۶۶)۔ (۱۶۷)۔ (۱۶۸)۔ (۱۶۹)۔ (۱۷۰)۔ (۱۷۱)۔ (۱۷۲)۔ (۱۷۳)۔ (۱۷۴)۔ (۱۷۵)۔ (۱۷۶)۔ (۱۷۷)۔ (۱۷۸)۔ (۱۷۹)۔ (۱۸۰)۔ (۱۸۱)۔ (۱۸۲)۔ (۱۸۳)۔ (۱۸۴)۔ (۱۸۵)۔ (۱۸۶)۔ (۱۸۷)۔ (۱۸۸)۔ (۱۸۹)۔ (۱۹۰)۔ (۱۹۱)۔ (۱۹۲)۔ (۱۹۳)۔ (۱۹۴)۔ (۱۹۵)۔ (۱۹۶)۔ (۱۹۷)۔ (۱۹۸)۔ (۱۹۹)۔ (۲۰۰)۔ (۲۰۱)۔ (۲۰۲)۔ (۲۰۳)۔ (۲۰۴)۔ (۲۰۵)۔ (۲۰۶)۔ (۲۰۷)۔ (۲۰۸)۔ (۲۰۹)۔ (۲۱۰)۔ (۲۱۱)۔ (۲۱۲)۔ (۲۱۳)۔ (۲۱۴)۔ (۲۱۵)۔ (۲۱۶)۔ (۲۱۷)۔ (۲۱۸)۔ (۲۱۹)۔ (۲۲۰)۔ (۲۲۱)۔ (۲۲۲)۔ (۲۲۳)۔ (۲۲۴)۔ (۲۲۵)۔ (۲۲۶)۔ (۲۲۷)۔ (۲۲۸)۔ (۲۲۹)۔ (۲۳۰)۔ (۲۳۱)۔ (۲۳۲)۔ (۲۳۳)۔ (۲۳۴)۔ (۲۳۵)۔ (۲۳۶)۔ (۲۳۷)۔ (۲۳۸)۔ (۲۳۹)۔ (۲۴۰)۔ (۲۴۱)۔ (۲۴۲)۔ (۲۴۳)۔ (۲۴۴)۔ (۲۴۵)۔ (۲۴۶)۔ (۲۴۷)۔ (۲۴۸)۔ (۲۴۹)۔ (۲۵۰)۔ (۲۵۱)۔ (۲۵۲)۔ (۲۵۳)۔ (۲۵۴)۔ (۲۵۵)۔ (۲۵۶)۔ (۲۵۷)۔ (۲۵۸)۔ (۲۵۹)۔ (۲۶۰)۔ (۲۶۱)۔ (۲۶۲)۔ (۲۶۳)۔ (۲۶۴)۔ (۲۶۵)۔ (۲۶۶)۔ (۲۶۷)۔ (۲۶۸)۔ (۲۶۹)۔ (۲۷۰)۔ (۲۷۱)۔ (۲۷۲)۔ (۲۷۳)۔ (۲۷۴)۔ (۲۷۵)۔ (۲۷۶)۔ (۲۷۷)۔ (۲۷۸)۔ (۲۷۹)۔ (۲۸۰)۔ (۲۸۱)۔ (۲۸۲)۔ (۲۸۳)۔ (۲۸۴)۔ (۲۸۵)۔ (۲۸۶)۔ (۲۸۷)۔ (۲۸۸)۔ (۲۸۹)۔ (۲۹۰)۔ (۲۹۱)۔ (۲۹۲)۔ (۲۹۳)۔ (۲۹۴)۔ (۲۹۵)۔ (۲۹۶)۔ (۲۹۷)۔ (۲۹۸)۔ (۲۹۹)۔ (۳۰۰)۔ (۳۰۱)۔ (۳۰۲)۔ (۳۰۳)۔ (۳۰۴)۔ (۳۰۵)۔ (۳۰۶)۔ (۳۰۷)۔ (۳۰۸)۔ (۳۰۹)۔ (۳۱۰)۔ (۳۱۱)۔ (۳۱۲)۔ (۳۱۳)۔ (۳۱۴)۔ (۳۱۵)۔ (۳۱۶)۔ (۳۱۷)۔ (۳۱۸)۔ (۳۱۹)۔ (۳۲۰)۔ (۳۲۱)۔ (۳۲۲)۔ (۳۲۳)۔ (۳۲۴)۔ (۳۲۵)۔ (۳۲۶)۔ (۳۲۷)۔ (۳۲۸)۔ (۳۲۹)۔ (۳۳۰)۔ (۳۳۱)۔ (۳۳۲)۔ (۳۳۳)۔ (۳۳۴)۔ (۳۳۵)۔ (۳۳۶)۔ (۳۳۷)۔ (۳۳۸)۔ (۳۳۹)۔ (۳۴۰)۔ (۳۴۱)۔ (۳۴۲)۔ (۳۴۳)۔ (۳۴۴)۔ (۳۴۵)۔ (۳۴۶)۔ (۳۴۷)۔ (۳۴۸)۔ (۳۴۹)۔ (۳۵۰)۔ (۳۵۱)۔ (۳۵۲)۔ (۳۵۳)۔ (۳۵۴)۔ (۳۵۵)۔ (۳۵۶)۔ (۳۵۷)۔ (۳۵۸)۔ (۳۵۹)۔ (۳۶۰)۔ (۳۶۱)۔ (۳۶۲)۔ (۳۶۳)۔ (۳۶۴)۔ (۳۶۵)۔ (۳۶۶)۔ (۳۶۷)۔ (۳۶۸)۔ (۳۶۹)۔ (۳۷۰)۔ (۳۷۱)۔ (۳۷۲)۔ (۳۷۳)۔ (۳۷۴)۔ (۳۷۵)۔ (۳۷۶)۔ (۳۷۷)۔ (۳۷۸)۔ (۳۷۹)۔ (۳۸۰)۔ (۳۸۱)۔ (۳۸۲)۔ (۳۸۳)۔ (۳۸۴)۔ (۳۸۵)۔ (۳۸۶)۔ (۳۸۷)۔ (۳۸۸)۔ (۳۸۹)۔ (۳۹۰)۔ (۳۹۱)۔ (۳۹۲)۔ (۳۹۳)۔ (۳۹۴)۔ (۳۹۵)۔ (۳۹۶)۔ (۳۹۷)۔ (۳۹۸)۔ (۳۹۹)۔ (۴۰۰)۔ (۴۰۱)۔ (۴۰۲)۔ (۴۰۳)۔ (۴۰۴)۔ (۴۰۵)۔ (۴۰۶)۔ (۴۰۷)۔ (۴۰۸)۔ (۴۰۹)۔ (۴۱۰)۔ (۴۱۱)۔ (۴۱۲)۔ (۴۱۳)۔ (۴۱۴)۔ (۴۱۵)۔ (۴۱۶)۔ (۴۱۷)۔ (۴۱۸)۔ (۴۱۹)۔ (۴۲۰)۔ (۴۲۱)۔ (۴۲۲)۔ (۴۲۳)۔ (۴۲۴)۔ (۴۲۵)۔ (۴۲۶)۔ (۴۲۷)۔ (۴۲۸)۔ (۴۲۹)۔ (۴۳۰)۔ (۴۳۱)۔ (۴۳۲)۔ (۴۳۳)۔ (۴۳۴)۔ (۴۳۵)۔ (۴۳۶)۔ (۴۳۷)۔ (۴۳۸)۔ (۴۳۹)۔ (۴۴۰)۔ (۴۴۱)۔ (۴۴۲)۔ (۴۴۳)۔ (۴۴۴)۔ (۴۴۵)۔ (۴۴۶)۔ (۴۴۷)۔ (۴۴۸)۔ (۴۴۹)۔ (۴۵۰)۔ (۴۵۱)۔ (۴۵۲

(۲) یسوع مسیح کی دلچسپ خدمت (متی ۱۱/۳۴)۔

جھٹاڑی - دیکھو کتنے یا خار۔

جھنڈا - بابلی - اسوری اور رومیوں سے مراہ ہے (یسعیا ۱۰/۳۴)۔

چونم - بیداریوں کی آہ - عذاب اٹھانے کی جگہ (مزبور ۹/متی ۱۱/۳۴)۔

چٹان - راہ پناہ کی جگہ - محافظ (مزبور ۱۸/یسعیا ۱۰/۳۴) قوم کا بانی (یسعیا ۱۰/۳۴)۔

چراغ - (۱) خاتم مقام ۲۰ - (۲) نور ۱۱/مزبور ۱۳۴ - (۳) وینداری کا قرار (متی ۲۵/۳۴)۔

(۲) خدا کی طرف سے ہدایت اور نسل (۲) - (۳) مسیح کی کلیسیا (مکا ۱۱/۳۴)۔

چوہیں بزرگ - خدا کے برگزیدے - آباد - مشہور بزرگ (عبر ۱۱/مکا ۱۱/۳۴)۔

چہرہ - (۱) رضا مندی (مزبور ۱۱/سلاو ۱۱/۳۴) وائیل ۱۱/۳۴ - (۲) و

بیداریوں کی سخت دلی (عبر ۱۱/۳۴)۔

چھڑی - حفاظت و ہدایت (مزبور ۲۳/۳۴)۔

چھینٹا - ظالم اور مکار اور دشمن (وائیل ۱۱/۳۴) - (۲) چیتا مزاج آدمی (یسعیا ۱۱/۳۴)۔

حکیم - (۱) وہ حاکم جو مسیح کا مخالف ہو (مکا ۱۱/۳۴)۔

حیوان - (۱) بیت پرست عالم (وائیل ۱۱/۳۴) - (۲) غافل مسیح (مکا ۱۱/۳۴) و

۱۱/۳۴ وغیرہ -

خاک اور لکھ - بشریت - انسانیت (یزید ۱۱/۳۴ و ۱۸/۳۴)۔

خانہ ان - خدا کی کلیسیا (فس ۱۱/۳۴)۔

خیمہ - باطل عقائد - بری عادتیں (متی ۱۱/۳۴) - (۲) قرعہ (۱۱/۳۴)۔

خوشنوی - عبادت - دعا (مزبور ۱۱/۳۴) و (مکا ۱۱/۳۴)۔

خوشنوی کی خوشنوی - خوش ہونا - راضی ہونا (یزید ۱۱/۳۴)۔

خون یا لہو - (۱) خونریزی اور موت (یسعیا ۱۱/۳۴) و (مکا ۱۱/۳۴)۔

(۲) خداوند - مسیح کے کفارہ اور فدیہ کا نشان (متی ۱۱/۳۴)۔

خیمہ - بدن (۲) پیر (۱۱/۳۴)۔

واشت - (۱) برمی کا نشان (مزبور ۱۱/۳۴) وائیل ۱۱/۳۴)۔

وانت زور کی - (۱) برعین و بدعتیت کا نشان ہے (یزید ۱۱/۳۴)۔

طرح سفید ہونا - (۱) برے یا بھلے اشخاص (مزبور ۱۱/۳۴) و (مکا ۱۱/۳۴)۔

ورج - (۱) روبرو عدالت - دنیا کا آخر (وائیل ۱۱/۳۴) و (متی ۱۱/۳۴)۔

وروارہ - (۱) سلاخی کا نشان (مزبور ۱۱/۳۴) - (۲) خداوند یسوع مسیح

جو خدا کی قربت حاصل کرنے کا حقیقی وسیلہ ہے (وائیل ۱۱/۳۴) - (۳)

انجیل کے منادی کرنے کا موقع اور اجازت (وائیل ۱۱/۳۴) - (۴)

مٹی سلطنت کا آغاز (مکا ۱۱/۳۴)۔

وریا - ندی - (۱) غیر اقوام کے مالک اور جبرے (یسعیا ۱۱/۳۴) - (۲) بڑی برکت

کی علامت (ایوب ۱۱/۳۴) و (مزبور ۱۱/۳۴) - (۳) محبت و فضل الہی

کی کثرت (جوشیل ۱۱/۳۴) باب ۱۱/۳۴ - (۴) وریا کے خرافات

یا دریا سے نکلنے سے مراہ ہے (یسعیا ۱۱/۳۴) و (یزید ۱۱/۳۴)۔

دشت وریا - بابل (یسعیا ۱۱/۳۴)۔

واندل گرجی - ایذا مصیبت (مزبور ۱۱/۳۴)۔

ولہا - مسیح خداوند جو کلیسیا کا سرادہ شوہر ہے (یزید ۱۱/۳۴)۔

ولہن - مسیح کی کلیسیا (مکا ۱۱/۳۴) و (یزید ۱۱/۳۴)۔







مسورج - آفتاب - (۱) خدا زمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) خداوند یسوع مسیح (۱۲) -  
 سورج اور چاند - (۱) دینی اور دنیاوی حاکم دیوئیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و اعما  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 (۲) والدین دپید  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 سونا - روح القدس کی تاثیریں (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 سیلاب - دیکھو بارش -  
 سینک (۱) طاقت - (۲) زور (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) حفاظت دمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و عمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 (۳) شاہی قدرت (۱) دیو  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و ذکر یا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 سینک نجات کا خداوند یسوع مسیح دمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 شاخ - بیوٹ مسیح دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 شہر - قوم - آنت - کلیسیا دمتی  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 شہر خدا - (۱) یروشلم دمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 شہر مقدس -  
 شیر ہر - (۱) خداوند یسوع مسیح کا ایک لقب ہے (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) -  
 دلیری کا نشان اور فرقہ یسودا کا جھنڈا جس پر شیر ہر کا  
 نشان مختار ہے  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و گنتی  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 صنوبر - ممتاز شخص دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و ذکر یا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 صنوبر کی والی - امراء مسیح سالار (حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 صنوبر گیسان - یسودا کے بادشاہ اور شہزادے دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 صیحوں کی مینی - صیحوں کا باشندہ - یسودی دمتی  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عالم ارواح - عالم غیب - موت کے بعد گویوں کا مقام  
 عالم ارواح { دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -

صیحوں کی مینی کا ارادہ - یروشلم مقدس - اسرائیلی عبادت گاہیں (مرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$ )

عدو دو - سے (۱) چاند ہے (۱) سیلا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  (۲) اسی طرح سے -  
 صفائی سے (۱) یوب  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عدوین یا قیسری سے نفی کا کنایہ ہے دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و ذکر یا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عدو چار - گیت پر اشارہ ہے دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عدو چالیس - تکلیف یا جلال کی تیاری کا عدو ہے دپید  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و خروج  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 استننا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مٹی  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عدووس سے بہت کا ایسا ہے (۱) انیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و عمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و ذکر یا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عدووس - کالیت پر ولایت کرتا ہے (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عصا - بڑی قدرت دمرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عقاب - (۱) بادشاہ یا شاہی (حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) زمرور زور پانے  
 کا نشان (مرور  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و دیسیا  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 عمرور - دیکھو سدوم اور عمرور -  
 عورت - (۱) ملک یا شہر حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) مسیحی کلیسیا (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 (۳) برگشتہ کلیسیا (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 غسل - صفائی - راستبازی - دینداری (۱) قر  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 قرووس - بہشت - عالم ارواح (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 فرشتہ - (۱) پاک ارواح (حرقیشیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  - (۲) -  
 ناپاک ارواح - شیطان اور اس کا لشکر دمتی  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و یسودا باب  
 (۱) بشت - کلیسیا کے پامیان (۱) مکہ  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  و  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 قسح - یسوع مسیح (۱) قر  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -  
 فق ہونا - چہروں کا رنگ - مصیبت - تکلیف (۱) انیل  $\frac{۱۱}{۱۲}$  -

قلعہ - محافظہ - جائے پناہ (زمور ۲۹) -  
 کاٹے - خاں (۱) دیوی نگر میں اور دولت و عیش و عشرت (لو ۱۱) - (۲)  
 بے ایمان اور خود سر شخص (حزقیل ۲۱) و میکہ ۶ -  
 کتاب - نشان تھا ویرانی و زمرور نیا و عبرت ۱ -  
 کتاب حیات - دیکھو زندگی کی کتاب -  
 کتنے (۱) خیر انجام - بہت پرست جو گناہ اور ناپاکی میں دھنسے ہوئے ہیں  
 (متی ۲۱) - (۲) دینی معلم جو کابل اور آرام طلب ہوں (یسعیا  
 ۵۶) - (۳) معترض ہے دین معلم (فلیپ ۲) و مکہ ۲۲ -  
 کڑوا دانہ - بے ایمان و شریر (متی ۲۳) -  
 کسان - خداوند یسوع مسیح اور واعظان انجیل (متی ۱۲) -  
 کسان - (۱) عہد کا نشان (یسعیا ۹) - (۲) صحت (ایوب ۲۱) - (۳)  
 انجیل کے طالب ہونے کا نشان (مکہ ۷) -  
 کمزوری (۱) بدن کا ضعف (یسعیا ۳۵) و متی ۱۱/۱۳ (۲)  
 ایمان کی کمزوری (روم ۱۴) -  
 کجیاں - (۱) اختیار (یسعیا ۲۲) و مکہ ۱/۳ و (۲) خدا کی مرضی  
 کے پچانے کا وسیلہ (لو ۱۱) - (۳) انجیل کی منادی کرنے کا  
 اختیار (متی ۱۱) -  
 کچھ کڑوا لیاں - خوشی اور تمنہی کا نشان ہے (اجا ۲) و مکہ ۲ -  
 کلیست - گونہا دہی (۱۳) -  
 گدھ - رومہ والوں کا لشکر جن کے جھنڈے پر گدھ کی تصویر تھی (متی ۲۳) و (لو ۱۱)  
 گلہ - کلیسیا کے لوگ - مسیح کے شاگرد (ڈکریا ۳) و متی ۲۳ -

گندھک (۱) ابدی برپاوی (ایوب ۱۵) و (یسعیا ۳۳) - (۲) تکلیف اور عذاب  
 (مکہ ۱۱) - (۳) خراب تعلیم (مکہ ۹) -  
 گناہ - شہید - مظلوم کلیسیا یا اس کا گھسان (مکہ ۲) و (یسعیا ۱۱) -  
 گھر - (۱) خدا کی کلیسیا (یسعیا ۲) و (مکہ ۲) و (عبر ۲) - (۲) بدن (۲) و (عبر ۲)  
 گھر پال - شاہی دشمن - جیسے شاہ و مصر (حزقیل ۲۵) و (۲) -  
 گھونٹے - دیکھو نفرتی چیز -  
 گھوڑا - (۱) فتح کا نشان ہے (یرمیا ۲) و (لو ۱۱) و مکہ ۹ -  
 گھوڑا جس کے رنگ کا یارو - کامل اور صحت -  
 گھوڑا سرنگ یا لال - بڑی خون ریزی (ڈکریا ۲) و مکہ ۲ -  
 گھوڑا شمشک یا کالا - عیب داری - وہا  
 گھوڑا فقری یا سفید - اقبال مندی اور غیریت کا نشان ہے (مکہ ۱) -  
 لباس کو آبیہ (اکور) - تکلیف اور دکھ اٹھانا (یزعیا ۴۹) -  
 میں دھونا -  
 لباس کو برہ کے خون (خداوند یسوع مسیح کے کفارہ پر ایمان لاکر امتیاز شہرنا  
 میں وضع کر سفا کرنا) (مکہ ۱) -  
 لڑ کے (۱) ملاقات اور (۲) امن شہزادے (یسعیا ۲) - (۳) نصیحت (الیان  
 ۱) -  
 مسیحی (۱) قرآن - (۲) کو مریہ (عبر ۲) -  
 لوز - بادام کا درخت - بہت بیل کا نام ہے (یزعیا ۱۴) -  
 موٹری - مزہبی - متکار شخص (حزقیل ۳۱) و (لو ۱۳) -  
 لہو - دیکھو خون -  
 ماتھا - دیکھو پیشانی -



چوبیس (۱) حیات کی تعلیم (استثنا ۳۳) - (۲) روح القدس کی تاثیر  
(دیکھ ۵۵) -  
میسوہ - نیک کام - حقیقی خوشی و زور ۱/۱۰ و ۱/۱۱ -  
نام - اصلاح شخص راعما ۱/۱۰ و رکا ۱/۱۳ -  
نصرانی چیز (۱) گناہ و یسوع ۲/۲۲ و عزرائیل ۱/۱۱ - (۲) محبت (۲) سلا  
۲/۲۳ و یسوع ۲/۲۴ - (۳) کمزور و مسکین کی پیروی و رکا ۱/۱۱  
(۴) دوسروں کے لشکر کے کمزور و جسد سے دشمنی ۱/۱۲ -  
گنہگار - کائنات - نبی - فرشتے - ملا و یسوع ۲/۲۲ -  
نیک - (۱) سچی لوگ اور ان کے اعمال (دیکھ ۲/۲۲) - خدا کے عہد و نشان  
(عزرائیل ۱/۱۱ و ۱/۱۲) - (۲) مسیحوں کی سی حکمت و دانائی (دیکھ ۲/۲۲)  
نیک گناہ پاک - پاکیزگی کے لباس سے محروم و رکا ۱/۱۳ -  
نور - (۱) خوشی - اقبال بندی - سلامتی (آستر ۱/۱۱) - (۲) خداوند سبحان  
سبح دیو ۱/۱۱ و ۱/۱۲ - (۳) مسیحی دوستی ۱/۱۱ - (۴) روح القدس  
انہیں کا عرفان (دیکھ ۱/۱۱ و ۱/۱۲) -  
نہیں - (۱) محبت و عزرائیل ۱/۱۱ و دیو ۱/۱۱ و ۱/۱۲ - (۲) دینی باتوں  
سے شغلت و زور ۱/۱۱ و ۱/۱۲ -  
پاک - قوت - زور و زور ۱/۱۱ -  
پاک و اخصا (۱) التجا - دعا - سفارش و خروج ۱/۱۱ و ۱/۱۲ -  
پاک چیلنا (۱) زور ۱/۱۱ -  
پاک بڑھانا - (۱) ملا و (۲) خروج ۱/۱۱ - (۳) منت و ناری (زور ۱/۱۱) -  
پاک خدا کے نبی پر پانا - اہم - روح القدس کی تاثیر (عزرائیل ۱/۱۱) -

[illegible]

ناقص و ہٹا۔ حفاظت شفقت (۱۸/۳۵ و ۱۳/۳۳)۔  
 ناقد سر پر رکھنا۔ (۱۸) برکت۔ اختیار۔ دینی خدمت کے لئے تقرر دینا۔ (۱۸/۳۵ و ۱۳/۳۳)۔  
 کئی ۲۴/۳۵ و اینٹ ۳۳/۳۵ و اعماس ۳۳/۳۵۔ (۱۸) صحت کا نشان  
 اعماس ۳۳/۳۵۔

ہتھیار۔ روحانی نعمتیں و افس ۳۳/۳۵۔

ہفتہ۔ فراد سات سال سے و دانیل ۳۳/۳۵۔

ہوا۔ (۱۸) روح القدس کی تاثیر دینا۔ (۱۸/۳۵)۔ (۱۸) خدا کی عزائیں دینیات

(۱۸) تباہی دیر ۳۳/۳۵ و ۳۳/۳۵۔ (۱۸) چار ہواؤں۔ چاروں طرف

کی ہلاکت دیر ۳۳/۳۵ و دانیل ۳۳/۳۵ و مکہ ۳۳/۳۵۔

ہولناک گڑھا۔ مصیبت۔ ایذا (۱۸/۳۵)۔

یا قوج باجوج۔ (۱۸) مسکاتہ کی زبردست سلطنت جو زمانہ سابق میں تھی

جو قبیل ۳۳/۳۵۔ (۱۸) آخری زمانہ کی بین افوام (۱۸/۳۵)۔

یروشلم۔ (۱۸) خدا کی کلیسیا (۱۸/۳۵)۔ (۱۸) کروش۔ آسمان

دکلا ۳۳/۳۵ و ۳۳/۳۵ و ۳۳/۳۵۔ (۱۸) ۳۳/۳۵۔

~~~~~

## پیشکش

مؤلف و ناشر کی جانب سے یہ ناچیز تحفہ کمال ادب کے ساتھ

سلطان المناظرین زبدۃ الملکین

جناب حاجی مولوی۔ پادری سلطان محمد خان صاحب افغان

نژاد آباد یونیورسٹی و فاضل عربی و فارسی

بصفت

ازالہ مادہ۔ بیوٹر نسل انسانی۔ تصنیف الشرحین

انسان کمال و تحقیقی آریا وغیرہ کتب ملاحظہ

کی خدمتہ اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔

خان



## ریو ریو ایں کار از تو آید و مرداں چنین کنند

جو لوگ بائبل کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں ان کو اکثر اوقات بائبل کے تشبیہی و تمثیلی الفاظ و محاورات کے سمجھنے میں دقت پیش آتی ہے۔ اردو میں بائبل کی تفسیر میں اب تک بہت کم پائی جاتی ہیں اور جو پائی جاتی ہیں اگر خریدنے کی بہتوں کو قدرت نہیں سمجھتی اور ڈونٹ سکولوں میں جانے کا ہر ایک کو نہ موقع ہے اور نہ فرصت۔ ان ساری مشکلات کو مد نظر رکھ کر پرنسپل قاضی خیر اللہ صاحب نے ماقبل و دل دریا کو کوزے میں بند کر کے دکھا دیا۔ حجم رسالہ کا اس قدر کم ہے کہ جیب میں آسانی سے آسکتا ہے۔ بائبل میں رکھ سکتے ہیں اور بائبل پڑھتے وقت ان تشبیہی الفاظ، استعارات و تمثیلی کا مطلب آسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ مطالعہ کے شائقین کے لئے ان جملوں اور نقطوں کو صاحب موصوف نے حروفِ تہجی کے مطابق ترتیب دی ہے تاکہ کسی لفظ یا محاورہ کے ڈھونڈنے میں مشکل پیش نہ آئے علاوہ ازیں تشبیہی تمثیل، استعارہ وغیرہ اصطلاحات کی بھی تشریح کر دی ہے تاکہ ان کی حقیقت معلوم ہو جائے اور فرق ظاہر ہو۔ شائقین مطالعہ بائبل اس مدد کے لئے قاضی صاحب کے ہمیشہ ممنون احسان رہیں گے اور اس محنت کی داد اسی طرح دی جاسکتی ہے کہ ہم اس رسالہ کو بخوبی استعمال کریں اور بائبل کے مطالعہ سے مزید فائدہ حاصل کریں +

(جے۔ علی بخش)

گیلانیک الیکٹرونک پریس لاہور میں پانہام مرزا ایم۔ کے۔ خان چھپا۔